سنن ابی داود مترجم

امام ابوداود سلیمان بن اشعث سجستانی رحمۃ اللہ علیہ

زیر اہتمام

ادارہ ضیاء المصنفین بھیرہ شریف

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

وَمَنْ يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ

سُنن ابی داؤد مُترجم

جلد سوم

امام ابُوداؤد سُلیمان بِن اشعث سجستانی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ

ابُوالعرفان محمد انور مگھالوی

فاضل و مدرس دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف

زیرِ اہتمام:

ادارہ ضیاءُ المُصنّفین بھیرہ شریف

ضیاءُ القرآن پبلی کیشنز

لاہور - کراچی - پاکستان

نام کتاب	سنن ابی داؤد مترجم (جلد سوم)
تالیف	امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی رحمۃ اللہ علیہ
مترجم	ابوالعرفان مولانا محمد انور مگھالوی
	فاضل دارالعلوم محمدیہ غوثیہ، بھیرہ شریف
زیراہتمام	ضیاء المصنفین، بھیرہ شریف
ناشر	محمد حفیظ البرکات شاہ
	ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور
سال اشاعت	اکتوبر 2012ء، باردوم
کمپیوٹر کوڈ	HS19

ملنے کے پتے

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

داتا دربار روڈ، لاہور۔37221953 فیکس:۔042-37238010

9۔الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔37247350-فیکس042-37225085

14۔انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی

فون:۔021-32212011-32630411۔فیکس:۔021-32210212

e-mail:- info@zia-ul-quran.com

Website:- www.ziaulquran.com

النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَوْ لَمْ يَبْقَ مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا يَوْمٌ قَالَ زَائِدَةُ فِي حَدِيثِهِ لَطَوَّلَ اللهُ ذَلِكَ الْيَوْمَ ثُمَّ اتَّفَقُوا حَتَّى يَبْعَثَ فِيهِ رَجُلًا مِنِّي أَوْ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي يُوَاطِئُ اسْمُهُ اسْمِي وَاسْمُ أَبِيهِ اسْمَ أَبِي زَادَ فِي حَدِيثِ فِطْرٍ يَمْلَأُ الْأَرْضَ قِسْطًا وَعَدْلًا كَمَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَجَوْرًا وَقَالَ فِي حَدِيثِ سُفْيَانَ لَا تَذْهَبُ أَوْ لَا تَنْقَضِي الدُّنْيَا حَتَّى يَمْلِكَ الْعَرَبَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي يُوَاطِئُ اسْمُهُ اسْمِي قَالَ أَبُو دَاوُد لَفْظُ عُمَرَ وَأَبِي بَكْرٍ بِمَعْنَى سُفْيَانَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی مکرم ﷺ نے فرمایا: اگر دنیا میں سے صرف ایک دن بھی باقی رہ گیا تو اللہ تعالیٰ اس دن کو طویل فرمادے گا۔ یہاں تک کہ اس میں ایک ایسے آدمی کو بھیجے گا جو مجھ سے ہوگا یا میرے اہل بیت سے ہوگا۔ اس کا نام میرے نام کے اور اس کے باپ کا نام میرے باپ کے نام کے موافق ہوگا۔ آگے فطر کی حدیث میں یہ زائد ہے اور وہ زمین کو عدل وانصاف سے اس طرح بھردے گا جیسا کہ پہلے اسے ظلم وجور سے بھرا گیا ہوگا۔

اور حدیث سفیان میں ہے کہ یہ دنیا ختم نہیں ہوگی یہاں تک کہ میرے اہل بیت میں سے ایک آدمی ملک عرب کا مالک بنے گا، اس کا نام میرے نام کے مطابق ہوگا۔

ابوداود نے بیان کیا ہے کہ عمر اور ابوبکر کی روایت کے الفاظ سفیان کی روایت کے ہم معنی ہیں۔

3734۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا فِطْرٌ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي بَزَّةَ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَوْ لَمْ يَبْقَ مِنَ الدَّهْرِ إِلَّا يَوْمٌ لَبَعَثَ اللهُ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ بَيْتِي يَمْلَؤُهَا عَدْلًا كَمَا مُلِئَتْ جَوْرًا

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی مکرم ﷺ نے فرمایا کہ اگر زمانے میں سے صرف ایک دن بھی باقی رہ گیا، تو بھی اللہ تعالیٰ میری اہل بیت میں سے ایک آدمی کو بھیجے گا جو اسے عدل وانصاف سے اسی طرح بھردے گا جس طرح اسے (پہلے) ظلم وستم سے بھرا گیا۔

3735۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمَلِيحِ الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ عَنْ زِيَادِ بْنِ بَيَانٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ نُفَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ الْمَهْدِيُّ مِنْ عِتْرَتِي مِنْ وَلَدِ فَاطِمَةَ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ وَسَمِعْتُ أَبَا الْمَلِيحِ يُثْنِي عَلَى عَلِيِّ بْنِ نُفَيْلٍ وَيَذْكُرُ مِنْهُ صَلَاحًا

حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت بیان کی ہے کہ انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مہدی میری نسل میں سے حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہ کی اولاد میں سے ہوگا۔ عبداللہ بن جعفر نے بیان کیا ہے کہ میں نے ابوالملیح کو سنا ہے کہ وہ علی بن نفیل کی تعریف کرتے تھے اور اچھے الفاظ میں ان کا ذکر کرتے تھے۔

فائدہ: بعض نے کہا ہے کہ حضرت امام مہدی علیہ السلام حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی اولاد میں سے ہوں گے اور بعض نے کہا کہ وہ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی اولاد میں سے ہوں گے اور یہ کہنا زیادہ بہتر ہے کہ وہ دونوں کی اولاد سے

ہوں گے یعنی والد کی جانب سے حسنی اور والدہ کی جانب سے حسینی۔ واللہ اعلم

3736۔ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ تَمَّامِ بْنِ بَزِيعٍ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم الْمَهْدِيُّ مِنِّي أَجْلَى الْجَبْهَةِ أَقْنَى الْأَنْفِ يَمْلَأُ الْأَرْضَ قِسْطًا وَعَدْلًا كَمَا مُلِئَتْ جَوْرًا وَظُلْمًا يَمْلِكُ سَبْعَ سِنِينَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ علیہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: حضرت مہدی رضی اللہ عنہ میری اہل بیت سے ہوں گے۔ ان کی پیشانی وسیع اور روشن ہوگی اور ناک اونچی ہوگی۔ وہ زمین کو عدل وانصاف سے اسی طرح بھر دیں گے جیسا کہ اسے پہلے ظلم وستم سے بھرا گیا ہوگا اور وہ سات برس تک حکومت کریں گے۔

3737۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَالِحٍ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ صَاحِبٍ لَهُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ يَكُونُ اخْتِلَافٌ عِنْدَ مَوْتِ خَلِيفَةٍ فَيَخْرُجُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ هَارِبًا إِلَى مَكَّةَ فَيَأْتِيهِ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ فَيُخْرِجُونَهُ وَهُوَ كَارِهٌ فَيُبَايِعُونَهُ بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَيُبْعَثُ إِلَيْهِ بَعْثٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ[1] فَيُخْسَفُ بِهِمْ بِالْبَيْدَاءِ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ فَإِذَا رَأَى النَّاسُ ذَلِكَ أَتَاهُ أَبْدَالُ الشَّامِ وَعَصَائِبُ أَهْلِ الْعِرَاقِ فَيُبَايِعُونَهُ بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ[2] ثُمَّ يَنْشَأُ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ أَخْوَالُهُ كَلْبٌ فَيَبْعَثُ إِلَيْهِمْ بَعْثًا فَيَظْهَرُونَ عَلَيْهِمْ وَذَلِكَ بَعْثُ كَلْبٍ وَالْخَيْبَةُ لِمَنْ لَمْ يَشْهَدْ غَنِيمَةَ كَلْبٍ فَيَقْسِمُ الْمَالَ وَيَعْمَلُ فِي النَّاسِ بِسُنَّةِ نَبِيِّهِمْ صلى الله عليه وسلم وَيُلْقِي الْإِسْلَامُ بِجِرَانِهِ فِي الْأَرْضِ فَيَلْبَثُ سَبْعَ سِنِينَ ثُمَّ يُتَوَفَّى وَيُصَلِّي عَلَيْهِ الْمُسْلِمُونَ قَالَ أَبُو دَاوُد قَالَ بَعْضُهُمْ عَنْ هِشَامٍ تِسْعَ سِنِينَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ سَبْعَ سِنِينَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَقَالَ تِسْعَ سِنِينَ قَالَ أَبُو دَاوُد وَقَالَ غَيْرُ مُعَاذٍ عَنْ هِشَامٍ تِسْعَ سِنِينَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَوَّامِ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِهَذَا الْحَدِيثِ وَحَدِيثُ مُعَاذٍ أَتَمُّ

ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور نبی مکرم علیہ ﷺ نے فرمایا: ایک خلیفہ کی موت کے وقت اختلاف رونما ہوگا۔ پس اہل مدینہ میں سے ایک آدمی بھاگتے ہوئے مکہ کی طرف نکل آئے گا (اس خوف سے کہ کہیں اسے خلیفہ نہ بنالیا جائے) تو اہل مکہ میں سے کچھ لوگ اس کے پاس آئیں گے اور وہ اسے (امامت کے لیے) نکال کر لے جائیں گے حالانکہ وہ اسے ناپسند کرے گا اور وہ لوگ رکن (حجر اسود) اور مقام ابراہیم کے درمیان اس کی بیعت کریں گے اور پھر اس کی جانب اہل شام میں سے ایک لشکر بھیجا جائے گا اور انہیں مکہ مکرمہ اور مدینہ طیبہ کے درمیان مقام بیداء پر دھنسا دیا جائے گا۔ پس جب لوگ اسے دیکھیں گے تو شام کے ابدال اور اہل عراق کی جماعتیں اس کے پاس آئیں گی اور وہ سب حجر اسود اور

1۔ ایک نسخہ میں مِنَ الشَّامِ ہے۔ 2۔ دیگر نسخوں میں بین الرکن والمقام کے الفاظ نہیں ہیں۔

مقام ابراہیم کے درمیان اس کی بیعت کریں گے۔ پھر قریش میں سے ایک آدمی پیدا ہوگا۔ اس کے ننہال بنوکلب ہوں گے۔ پس وہ ان کی طرف ایک لشکر بھیجے گا اور یہ ان پر غالب آجائیں گے اور یہی بنی کلب کا لشکر ہے (جو اس دوران ناکامی سے دو چار ہوگا اور خائب و خاسر ہوگا وہ آدمی جو بنی کلب کی غنیمت کے وقت حاضر نہ ہوا۔ پس وہ مال تقسیم کرے گا اور لوگوں میں ان کے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سنت کے مطابق عمل کرے گا اور ساری زمین میں اسلام پوری جرأت کے ساتھ پھیل جائے گا اور وہ سات برس تک حکمرانی کرے گا، پھر اس کا وصال ہو جائے گا اور مسلمان اس پر نماز جنازہ پڑھیں گے۔ ابوداؤد نے کہا ہے کہ بعض نے حضرت ہشام سے روایت کیا ہے کہ وہ نو سال تک حاکم رہے گا اور بعض نے سات برس کا ذکر کیا ہے۔

ہارون بن عبداللہ، عبدالصمد نے ہمام عن قتادہ کی سند سے یہی حدیث بیان کی ہے اور اس میں نو برس کا ذکر کیا ہے۔ ابو داؤد نے بیان کیا ہے کہ معاذ کے سوا دوسروں نے ہشام سے نو برس کا ذکر کیا ہے۔

ابن مثنیٰ، عمرو بن عاصم، ابوالعوام، قتادہ نے ابوالخلیل عن عبداللہ بن الحارث عن ام سلمہ عن النبی ﷺ کی سند سے یہ حدیث بیان کی ہے اور حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کی حدیث زیادہ مکمل ہے۔

3738۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ابْنِ الْقِبْطِيَّةِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِقِصَّةِ جَيْشِ الْخَسْفِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ ﷺ فَكَيْفَ بِمَنْ كَانَ كَارِهًا قَالَ يُخْسَفُ بِهِمْ وَلَكِنْ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى نِيَّتِهِ

ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے حضور نبی مکرم ﷺ سے دھنسنے والے لشکر کے بارے پوچھا کہ اس شخص کا کیا جرم ہے جو اس میں شامل ہونے پر مجبور تھا؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اسے بھی ان کے ساتھ دھنسا دیا جائے گا۔ لیکن قیامت کے دن اسے اپنی نیت کے مطابق اٹھایا جائے گا۔

3739۔ قَالَ أَبُو دَاوُد حُدِّثْتُ عَنْ هَارُونَ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رضی الله عنه وَنَظَرَ إِلَى ابْنِهِ الْحَسَنِ فَقَالَ إِنَّ ابْنِي هَذَا سَيِّدٌ كَمَا سَمَّاهُ النَّبِيُّ ﷺ وَسَيَخْرُجُ مِنْ صُلْبِهِ رَجُلٌ يُسَمَّى بِاسْمِ نَبِيِّكُمْ يُشْبِهُهُ فِي الْخُلُقِ وَلَا يُشْبِهُهُ فِي الْخَلْقِ ثُمَّ ذَكَرَ قِصَّةً يَمْلَأُ الْأَرْضَ عَدْلًا وَقَالَ هَارُونُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ(1)، عَنْ هِلَالِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رضی الله عنه يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ يَخْرُجُ رَجُلٌ مِنْ وَرَاءِ النَّهْرِ يُقَالُ لَهُ الْحَارِثُ بْنُ حَرَّاثٍ عَلَى مُقَدِّمَتِهِ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ مَنْصُورٌ يُوَطِّئُ أَوْ يُمَكِّنُ لِآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا مَكَّنَتْ قُرَيْشٌ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ وَجَبَ عَلَى كُلِّ مُؤْمِنٍ نَصْرُهُ أَوْ قَالَ إِجَابَتُهُ

ابواسحاق نے بیان کیا ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اور اپنے صاحبزادے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی طرف دیکھا اور فرمایا: بلاشبہ میرا یہ بیٹا تو سردار ہے۔ جیسا کہ حضور نبی مکرم ﷺ نے اس کا نام رکھا اور عنقریب اس کی صلب

1۔ ایک نسخہ میں عن الحسن ہے۔

سے ایک آدمی پیدا ہوگا۔ اس کا نام تمہارے نبی ﷺ کے نام پر رکھا جائے گا۔ وہ سیرت و اخلاق میں ان کے مشابہ ہوگا۔ لیکن صورت میں وہ آپ سے مشابہت نہ رکھتا ہوگا۔ پھر یہ بیان کیا کہ وہ زمین کو عدل و انصاف سے بھر دے گا۔ ہارون ؒ نے بیان کیا ہے کہ عمرو بن ابی قیس نے مطرف بن طریف عن ابی الحسن عن ہلال بن عمرو کی سند سے بیان کیا ہے کہ ہلال بن عمرو نے کہا کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ حضور نبی مکرم ﷺ نے فرمایا کہ ماوراء النہر سے ایک آدمی ظاہر ہو گا۔ اس کا نام حارث بن حراث ہوگا اور وہ آل محمد (یعنی حضرت امام مہدی علیہ السلام) کی خلافت کے معاملہ کو مضبوط اور پختہ کرے گا جیسا کہ قریش نے رسول اللہ ﷺ کو مضبوط اور مستحکم کیا (یہاں قریش سے مراد وہ ہے جو ایمان کی سعادت سے بہرہ ور ہوئے)۔ چنانچہ ہر مومن پر اس کی مدد کرنا، یا فرمایا: اس کا حکم ماننا واجب ہے۔